



”اچھا کہ جس کی کوئی ذمہ داری ہے وہ اسے پورا کرنے کی کوشش کرے اور اگر وہ اسے پورا نہیں کر سکتا تو اسے اپنی کوتاہی سے معاف کرے۔“

یعنی کرتا ہے، خاص طور پر وہ جسے خدمت کرنے کا حکم پہنچ چکا ہے۔

”تو ان کے آگے افسوس نہ کہنا... اس کا مطلب یہ ہے کہ کوئی ایسی بات نہ کہو جس میں ادنیٰ سی بھی اکتاہٹ ظاہر ہوتی ہو۔“

بنا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ شامیہ

جلد 01